فصلی بٹیروں کے نام

قومی دولت لوٹ کر اوقات اپنی بھول جا
کھا کے مال مفت مثل ڈبل روٹی پھول جا
حافظہ اس قوم کا از حد ضعیف و ناتواں
وقت ووٹنگ کر لے وعدے بعد یکسر بھول جا
قوم گرتی ہے گرے پستی کے اندھے غار میں
تو تو اپنے ووٹ کے بدلے لگاتا مول جا
رہ بدلتا تو تو اپنا رنگ گرگٹ کی طرح
ہیرا پھیری جو سکھائے ایسے تو اسکول جا
اپنی اندھی ہوس کے رہوار کو کر بے لگام
قوم کے شفاف دامن پر اڑاتا دھول جا
جو لگائے تیری قیمت بڑھ کے اس کے ہاتھ بک
خلق کیا کہتی ہے تجھ کو اس کو یکسر بھول جا
ممبری کے دام جتنے کر سکے کر لے کھرے
پھر ملے موقع کبھی یہ اس کو قطعاً بھول جا
جو لگائے بڑھ کے بولی اس کو تو کر لے قبول
اس کے رستے میں ہمیشہ تو بچھاتا پھول جا
بے اصولی آج کے ہے دور کا پکا اصول
آخرت برباد کر دنیا میں ہو مقبول جا

عبدالرحمٰن عاصم